

(خلاصۂ مضامینِ قرآن پر مبنی کورس)

لیکچر: 10

سُوْرَةُ الْأَنْفَال

سورۃ الانفال کے مضامین کا تجزیہ

- غزوۂ بدر پر تبصرہ
- قتال اور مالِ غنیمت کے بارے میں ہدایات
- اہلِ ایمان کی صفات

سورۃ الانفال کا جائزہ

آیت 41	• مالِ غنیمت کی تقسیم کا حکم
آیات 42-44	• بدر کا معرکہ اللہ کی طرف سے طے تھا
آیات 45-47	• دورانِ جنگ مسلمانوں کے لیے ہدایات
آیت 48	• شیطان کی دھوکہ دہی
آیت 49	• منافقانہ طرزِ عمل

سورۃ الانفال کا جائزہ

آیات 52-50	• اذیت ناک موت
آیات 54-53	• ناشکری سے نعمت چھن جاتی ہے
آیات 57-55	• یہود کی عہد شکنی
آیت 58	• عہد یافتہ فریق کے خلاف کاروائی نہ کی جائے
آیات 60-59	• جنگ کے لیے بھرپور تیاری کرنے کا حکم

سورۃ الانفال کا جائزہ

آیات 61-62	• دشمن کی طرف سے صلح کی پیشکش قبول کرلی جائے
آیات 63-64	• ساتھیوں کے درمیان الفت، اللہ کے فضل ہی سے ممکن ہے
آیات 65-66	• قوتِ ایمان، قلیل مومنوں کو کثیر کافروں پر غالب کردیتی ہے
آیات 67-69	• کافروں کو قیدی بنانے پر اظہارِ ناراضگی
آیات 70-71	• قیدیوں سے اظہارِ شفقت

سورۃ الانفال کا جائزہ

آیات 72-73	• دوستی کا معیار رشتۂ ایمان کو بناؤ
آیات 74-75	• بندۂ مومن کی ظاہری صفات

اہم ہدایات کا بیان

قتال کے لیے اہم ہدایات (آیات 45-46)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً
فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ
تُفْلِحُوْنَ ۝٤٥ۚ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا
تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَ
اصْبِرُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝٤٦ۚ

مومنو! جب (کفار کی) کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو تاکہ کامیابی پاؤ۔ اور اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور آپس میں جھگڑا نہ کرنا (اگر ایسا کرو گے) تو تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہارا رعب جاتا رہے گا اور صبر سے کام لو۔ بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

معاہدہ کی پاسداری (آیات 58)

وَ اِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً
فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا
يُحِبُّ الْخَآىِٕنِيْنَ ۟ ؑ ۵۸

اور اگر تم کو کسی قوم سے خیانت کا اندیشہ ہو تو (ان کا عہد) انہیں کی طرف پھینک دو (یعنی معاہدہ توڑ دو اور) برابر (کا جواب دو)۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ خیانت کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

قتال کے لیے تیاری (آیات 60)

وَ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّ
مِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ
وَ عَدُوَّكُمْ وَ اٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا
تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ؕ وَ مَا تُنْفِقُوْا
مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَ
اَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٦٠﴾

اور تم جہاں تک ہو سکے زیادہ سے زیادہ طاقت اور تیار بندھے رہنے والے گھوڑے اُن (کفار) کے مقابلہ کے لیے مہیار کھو تا کہ اس کے ذریعہ اللہ کے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو خوف زدہ رکھ سکو۔ اور ان کے سوا اور لوگوں کو بھی جنہیں تم نہیں جانتے اور اللہ جانتا ہے۔ اور تم جو کچھ اللہ کی میں خرچ کروگے اس کا ثواب تم کو پورا پورا دیا جائے گا اور تمہارا ذرا نقصان نہیں کیا جائے گا۔

سچے اہلِ ایمان کون؟(آیات 74)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ
مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۴﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور
اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جنہوں نے (ہجرت کرنے
والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی۔ یہی لوگ پکے
مومن ہیں۔ ان کے لیے (اللہ کے ہاں) مغفرت اور
رزقِ کریم ہے۔

سُورَةُ التَّوبَة

سورۃ التوبہ کے مضامین کا تجزیہ

آیات 1-6	• سن 9 ہجری میں مشرکینِ عرب کے لیے فیصلہ کن اعلان
آیات 7-24	• سن 8 ہجری میں مکہ پر حملہ کے لیے مسلمانوں کی ذہن سازی
آیات 25-37	• سن 9 ہجری میں مشرکینِ عرب اور اہلِ کتاب کے لیے رسوا کن احکامات
آیات 38-129	• غزوۂ تبوک کے حالات و واقعات پر بھرپور تبصرہ اور منافقین کے لیے رسوا کن احکامات

سورۃ التوبہ کا جائزہ

آیات 1-6	• مشرکینِ عرب کے لیے فیصلہ کن اعلان
آیات 7-15	• حق و باطل میں صلح نہیں ہو سکتی
آیت 16	• جنگ خونِ جگر دے کر ہی ملے گی
آیات 17-22	• محدود مذہبی تصور کی زور دار نفی
آیت 23	• دوستی کی بنیاد صرف اور صرف ایمان پر رکھو

سورۃ التوبہ کا جائزہ

آیت 24	دنیوی محبتوں کو دینی محبتوں پر ترجیح دینے والے فاسق ہیں
آیات 25-27	فیصلہ کن شے اسباب نہیں اللہ کی مدد ہے
آیت 28	مشرکین کے مسجدِ حرام میں داخلے پر پابندی
آیت 29	اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کی حیثیت
آیات 30-31	یہودیوں اور عیسائیوں کا شرک

سورۃ التوبہ کا جائزہ

آیت 32	• اہلِ کتاب سازشوں کے ذریعہ اسلام کا راستہ روکنا چاہتے ہیں
آیت 33	• نبی اکرم صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّم کی بعثت کا مقصد غلبہ ٔ دین تھا
آیات 34-35	• علماء اور صوفیاء کی اکثریت لوگوں کا مال ناحق کھاتی ہے
آیت 36	• سال میں 12 مہینے اللہ کے طے کردہ ہیں
آیت 37	• نسی کا قاعدہ حرام ہے

سورۃ التوبہ کا جائزہ

آیات 38-41	• اللہ کی راہ میں نکلنے سے جی نہ چراؤ
آیت 42	• منافقانہ طرزِ عمل
آیات 43-48	• اللہ کی راہ میں مال و جان لگانے والے ہی مومن ہیں
آیات 49-50	• تقویٰ کے پردے میں لپٹا ہوا بہانہ
آیات 51-52	• ہارے بھی تو بازی مات نہیں

سورۃ التوبہ کا جائزہ

آیات 53-57	• منافقین کا انفاق قبول نہ کیا جائے
آیات 58-59	• نبی اکرم ﷺ پر عدل نہ کرنے کا بہتان
آیت 60	• زکوٰۃ کے مصارف
آیات 61-66	• منافقین کی گستاخیاں
آیات 67-68	• منافقین مرد اور عورتیں نیکی سے روکتے اور برائی پھیلاتے ہیں

سورۃ التوبہ کا جائزہ

آیات 70-69	• تاریخ سے عبرت
آیات 72-71	• مومن مرد اور خواتین نیکی پھیلاتے اور برائی سے روکتے ہیں
آیات 74-73	• منافقین اور کفار کے خلاف جہاد کا حکم
آیات 77-75	• اللہ سے وعدہ خلافی کی سزا — منافقت
آیات 80-78	• منافقین کے لیے آپ ﷺ کی دُعائے استغفار قبول نہ ہو گی

سورۃ التوبہ کا جائزہ

آیات 81-82	• جہنم کی آگ دنیا کی گرمی سے زیادہ شدید ہے
آیات 83-84	• منافقین کی محرومیاں
آیت 85	• منافقین کے لیے اُن کا مال اور اولاد باعثِ اذیت ہوں گے
آیات 86-87	• منافقانہ طرزِ عمل
آیات 88-89	• مومنانہ طرزِ عمل

سورۃ التوبہ کا جائزہ

آیات 89-96	• غزوۂ تبوک میں شرکت نہ کرنے والے چار گروہ
آیات 97-99	• اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے دو کردار

اہم ہدایات کا بیان

حکم قتال اور متوازن تعلیم (آیت 5)

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا
الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ
وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ
فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ
فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵

جب حرمت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو
جہاں پاؤ قتل کر دو اور انہیں پکڑو اور گھیر لو اور ہر
گھات کی جگہ ان کی تاک میں بیٹھے رہو۔ پھر اگر
وہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں
تو ان کی راہ چھوڑ دو۔ بے شک اللہ بخشنے والا
مہربان ہے۔

نیکی کا وسیع تصور (آیت 19)

اَجَعَلۡتُمۡ سِقَایَۃَ الۡحَآجِّ وَ عِمَارَۃَ
الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ کَمَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَ الۡیَوۡمِ
الۡاٰخِرِ وَ جٰہَدَ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ ؕ لَا
یَسۡتَوٗنَ عِنۡدَ اللّٰہِ ؕ وَ اللّٰہُ لَا یَہۡدِی
الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۱۹﴾

کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد حرام (یعنی خانۂ کعبہ) کو آباد کرنا اس شخص کے اعمال جیسا خیال کیا ہے جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے۔ یہ لوگ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

محبتوں میں ترجیحات (آیت 24)

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ وَ اِخْوَانُكُمْ وَ
اَزْوَاجُكُمْ وَ عَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ اِۨقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ
تِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ
اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ جِهَادٍ فِيْ
سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۧ ﴿۲۴﴾

کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور بیویاں اور رشتہ دار اور مال جو تم کماتے ہو اور تجارت جس کے نقصان سے تم ڈرتے ہو اور مکانات جن کو تم پسند کرتے ہو اللہ اور اس کے رسول سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ عزیز ہیں تو پھر انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم (یعنی عذاب) بھیج دے۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

نبی کریم ﷺ کا انقلابی مشن (آیت 33)

هُوَ الَّذِیۡۤ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰی وَ دِیۡنِ الۡحَقِّ لِیُظۡهِرَهٗ عَلَی الدِّیۡنِ کُلِّهٖ ۙ وَ لَوۡ کَرِهَ الۡمُشۡرِکُوۡنَ ﴿۳۳﴾

وہی ہے (اللہ) جس نے بھیجا اپنے رسول (ﷺ) کو ہدایت اور دین حق دے کر تا کہ وہ اس (دین) کو (دنیا کے) تمام ادیان پر غالب کر دیں۔ خواہ مشرکوں کو کتنا ہی ناگوار گزرے۔

مال میں بخل کا انجام (آیت 34-35)

وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا
يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ
اَلِيْمٍ ﴿۳۴﴾ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ
فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَ
ظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا
مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾

اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجیے۔ جس دن وہ مال دوزخ کی آگ میں (خوب) گرم کیا جائے گا۔ پھر اس سے ان (بخیلوں) کی پیشانیاں اور پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی (اور کہا جائے گا) کہ یہ وہی ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا سو جو تم جمع کرتے تھے (اب) اس کا مزہ چکھو۔

اہلِ ایمان کے لیے ہر حال میں کامیابی (آیت 52)

قُلۡ هَلۡ تَرَبَّصُوۡنَ بِنَاۤ اِلَّاۤ اِحۡدَى
الۡحُسۡنَيَيۡنِ‌ؕ وَنَحۡنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمۡ
اَنۡ يُّصِيۡبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنۡ عِنۡدِهٖۤ
اَوۡ بِاَيۡدِيۡنَا ‌ۖ فَتَرَبَّصُوۡۤا اِنَّا مَعَكُمۡ
مُّتَرَبِّصُوۡنَ ﴿۵۲﴾

کہہ دو کہ تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں
میں سے ایک کے منتظر ہو اور ہم تمہارے حق
میں اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ (یا تو) اپنے
پاس سے تم پر کوئی عذاب نازل کرے یا ہمارے
ہاتھوں سے (عذاب دلوائے) تو تم بھی انتظار کرو
ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں۔

مصارفِ زکوٰۃ (آیت 60)

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلۡفُقَرَآءِ وَ الۡمَسٰکِیۡنِ وَ
الۡعٰمِلِیۡنَ عَلَیۡہَا وَ الۡمُؤَلَّفَۃِ قُلُوۡبُہُمۡ وَ
فِی الرِّقَابِ وَ الۡغٰرِمِیۡنَ وَ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ
وَ ابۡنِ السَّبِیۡلِ ؕ فَرِیۡضَۃً مِّنَ اللّٰہِ ؕ وَ اللّٰہُ
عَلِیۡمٌ حَکِیۡمٌ ﴿۶۰﴾

صدقات (یعنی زکوٰۃ وخیرات) تو مفلسوں اور محتاجوں
اور ان کے وصول کرنے والوں کا حق ہے اور ان لوگوں
کا جن کی تالیف قلوب مطلوب ہے اور غلاموں کے
آزاد کرانے میں اور قرضداروں (کے قرض ادا کرنے
میں) اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں (کی مدد) میں
(بھی یہ مال خرچ کرنا چاہیئے یہ حقوق) اللہ کی طرف
سے مقرر کر دیئے گئے ہیں اور اللہ جاننے والا (اور)
حکمت والا ہے۔

منافقین کا طرزِ عمل (آیت 67)

اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ
بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَ
يَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَ يَقْبِضُوْنَ
اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ اِنَّ
الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝٦٧

منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے ہم جنس (یعنی ایک طرح کے) ہیں کہ برے کام کرنے کو کہتے اور نیک کاموں سے منع کرتے اور (خرچ کرنے سے) ہاتھ بند کیے رہتے ہیں۔ انہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے ان کو بھلا دیا۔ بے شک منافق نافرمان ہیں۔

اہلِ ایمان کا طرزِ عمل (آیت 71)

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ
بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ
عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ
الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ
سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿71﴾

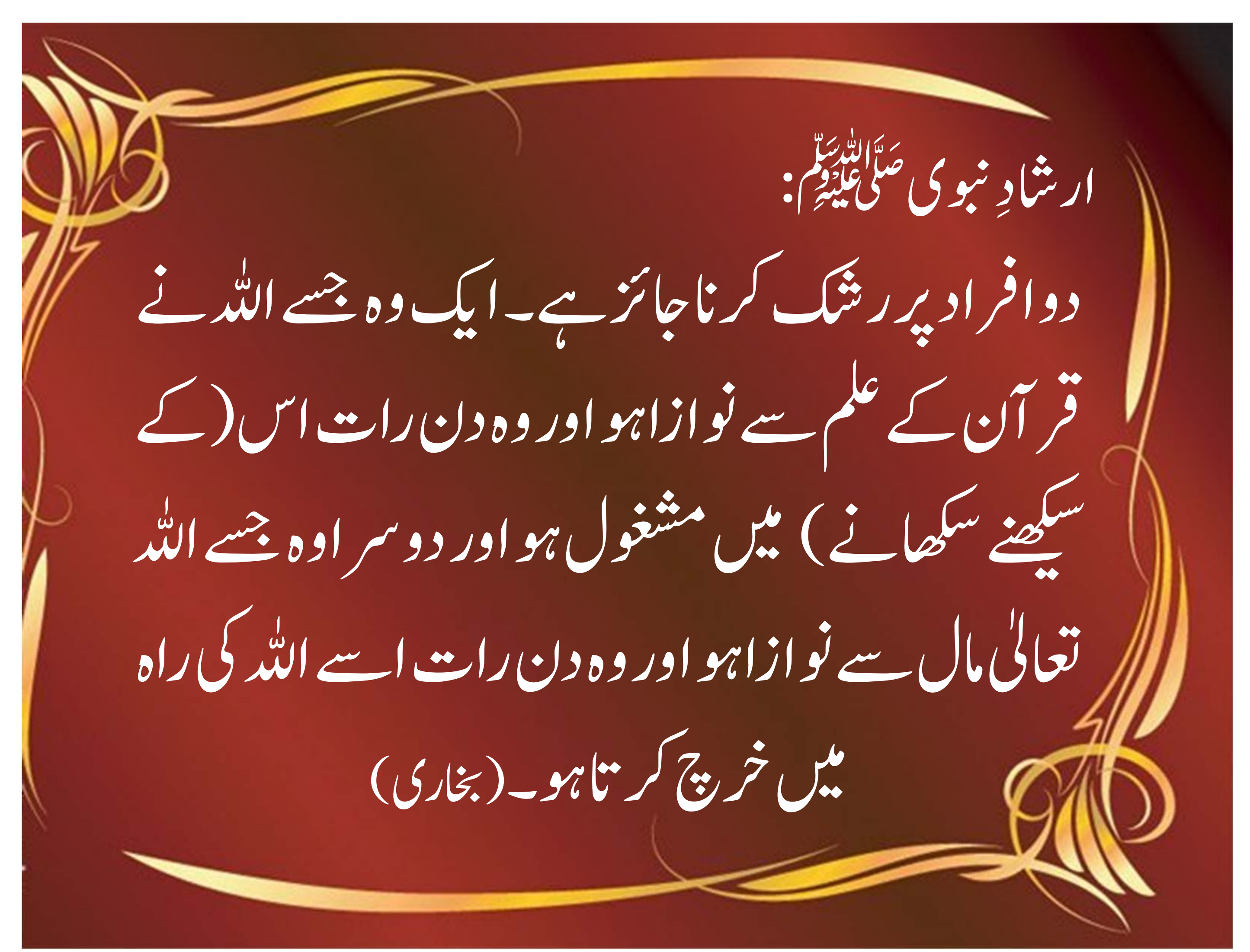
اور مومن مرد اور مومن عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اچھے کام کرنے کو کہتے ہیں اور بری باتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا۔ بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے۔

وعدہ خلافی کی سزا: نفاق (آیت 75-77)

وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنۡ اٰتٰىنَا مِنۡ فَضۡلِهٖ
لَنَصَّدَّقَنَّ وَ لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّاۤ
اٰتٰىهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ بَخِلُوۡا بِهٖ وَ تَوَلَّوۡا وَّ هُمۡ
مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۷۶﴾ فَاَعۡقَبَهُمۡ نِفَاقًا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ اِلٰى
يَوۡمِ يَلۡقَوۡنَهٗ بِمَاۤ اَخۡلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوۡهُ وَ
بِمَا كَانُوۡا يَكۡذِبُوۡنَ ﴿۷۷﴾

اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر وہ ہم کو اپنی مہربانی سے (مال) عطا فرمائے گا تو ہم ضرور صدقہ کیا کریں گے اور نیکوکاروں میں ہو جائیں گے۔ لیکن جب اللہ نے ان کو اپنے فضل سے (مال) دیا تو اس میں بخل کرنے لگے اور (اپنے عہد سے) روگردانی کر کے پھر بیٹھے۔ تو اللہ نے اس کا انجام یہ کیا کہ اس روز تک کے لیے جس میں وہ اللہ کے روبرو حاضر ہوں گے ان کے دلوں میں نفاق ڈال دیا اس لیے کہ انہوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اس کے خلاف کیا اور اس لیے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔

حدیثِ مبارکہ



ارشادِ نبوی ﷺ:
دو افراد پر رشک کرنا جائز ہے۔ ایک وہ جسے اللہ نے
قرآن کے علم سے نوازا ہو اور وہ دن رات اس (کے
سیکھنے سکھانے) میں مشغول ہو اور دوسرا وہ جسے اللہ
تعالیٰ مال سے نوازا ہو اور وہ دن رات اسے اللہ کی راہ
میں خرچ کرتا ہو۔ (بخاری)

Q & A


جزاكم الله
خيرا احسن الجزاء